پیغام چھاؤں ہو تو لڑکے اور ہاتھ سے نکلنے لگیں، ہمسائے کی بات مانیں

(اداریہ نویس کی اضافی تحریر)

ہمارے ہاں بچوں کی تربیت کے بارے میں ایک عجیب سی خاموشی پائی جاتی ہے۔ جب بچہ چھوٹا ہوتا ہے تو ہر کوئی مشورہ دیتا ہے، مگر جیسے ہی وہ بارہ برس کا ہوتا ہے، سب یوں منہ پھیر لیتے ہیں جیسے اب کچھ کہنے کا فائدہ ہی نہ ہو۔ یہی وہ عمر ہے جب لڑکا باہر کی دنیا سے سیکھتا ہے، گھر کی دیواروں سے نہیں۔ اور اگر اس عمر میں اسے سہارا نہ ملے تو وہ اپنا سہارا خود ڈھونڈ لیتا ہے، اکثر غلط جگہ پر۔

ہفتہ 10 مئی 2021ء کو دارالقرنین نگرنامہ کے صفحہ 7 پر شائع ہونے والی خبر کے مطابق ضلع کوٹ سلیمان کی تحصیل بستی ملوک میں 12 سے 15 برس کے 37 لڑکوں کا ایک گروہ پکڑا گیا جو ایک ہی رات میں 9 موٹر سائیکلیں چرا چکا تھا۔ ان میں سے 22 لڑکوں کے والدین کو تھانہ بستی ملوک میں طلب کیا گیا۔ ان میں سے 14 والد ایسے تھے جنہیں اپنے بیٹے کی عمر تک معلوم نہیں تھی۔ یہ اعداد و شمار ہمارے سماجی رویوں کا آئینہ ہیں۔

ہمارے گھروں میں لڑکے کو ’مرد‘ بننے کی جلدی ہوتی ہے۔ اسے کہا جاتا ہے کہ اب تم بڑے ہو گئے ہو، اب رونا نہیں، اب ڈرنا نہیں، اب ماں کے پاس نہیں سونا۔ مگر کوئی یہ نہیں بتاتا کہ بڑا ہونے کا مطلب کیا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ لڑکا یا تو بالکل بند ہو جاتا ہے اور اندر ہی اندر گھٹتا رہتا ہے، یا پھر باہر کے ایسے لوگوں کی طرف دیکھنے لگتا ہے جو اسے طاقت اور بے پروائی کا جھوٹا سا مزہ چکھا دیتے ہیں۔ یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جب وہ پہلی بار جرم کی دہلیز پر قدم رکھتا ہے۔

تھانہ بستی ملوک کے ایس ایچ او انسپکٹر فیاض حسین گیلانی نے گرفتار لڑکوں سے الگ الگ بات کی۔ ان کا کہنا تھا کہ زیادہ تر لڑکے کسی بری نیت سے نہیں نکلے تھے۔ وہ صرف دوستوں کے ساتھ وقت گزارنا چاہتے تھے، اور یہ وقت گزارنے کا سب سے آسان طریقہ انہیں یہی لگا۔ ایک لڑکے نے بتایا کہ اس کے والد روز کہتے تھے کہ ’نکما‘ ہے، اس لیے اس نے سوچا کہ اب وہ واقعی نکما بن کر دکھائے گا۔ یہ جملہ ایک باپ کی زبان سے نکلا تھا، مگر اس کا اثر برسوں تک رہے گا۔

ماہرینِ نفسیات کا کہنا ہے کہ بارہ سے پندرہ برس کی عمر میں لڑکے کو سب سے زیادہ ضرورت ’نگرانی‘ کی نہیں بلکہ ’توجہ‘ کی ہوتی ہے۔ اسے یہ محسوس ہونا چاہیے کہ کوئی اس کی بات سننے کے لیے تیار ہے، بغیر فوراً فیصلہ سنائے۔ ڈانٹ ڈپٹ سے وہ صرف ضد میں آتا ہے، سیکھتا نہیں۔ ہفتے میں ایک بار بیٹھ کر کھانا کھانا، کرکٹ کا میچ ساتھ دیکھنا، یا صرف یہ پوچھ لینا کہ ’آج کیا دل چاہ رہا ہے‘، یہ چھوٹی باتیں ہیں مگر یہی وہ پل ہیں جو باپ اور بیٹے کے درمیان برف پگھلاتے ہیں۔

تھانہ بستی ملوک نے ان لڑکوں کے خلاف مقدمات درج کیے، مگر ایس ایچ او نے خود یہ تجویز دی کہ پہلی بار پکڑے جانے والے نابالغ لڑکوں کو جیل بھیجنے کے بجائے ان کے والدین کے حوالے کیا جائے، بشرطیکہ وہ تحریری ضمانت دیں۔ یہ تجویز عدالت نے منظور کر لی۔ اب ان لڑکوں کو ہر پیر کے روز تھانے میں حاضری دینی ہے اور ان کے والد کو ساتھ آنا ہے۔ یہ سزا نہیں، مگر شرم ضرور ہے، اور شاید یہی شرم کسی کو بچا لے۔

ہمیں یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ محلے کی مسجد، گلی کا نکڑ اور ہمسائے کا گھر بھی تربیت کا حصہ ہیں۔ جب ایک بچہ کچھ غلط کرتا ہے تو ہم اکثر آنکھیں بند کر لیتے ہیں، یہ سوچ کر کہ ’میرا بچہ نہیں‘۔ مگر آج جو بچہ کسی اور کے گھر کا ہے، کل وہ ہمارے بیٹے کا دوست بنے گا، اور پرسوں ہمارے گھر کی دہلیز پر کھڑا ہوگا۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم ایک دوسرے کے بچوں پر بھی اتنی ہی نظر رکھیں جتنی اپنے بچوں پر رکھتے ہیں۔

آخر میں ایک بات والدین سے۔ بچے کو مارنا آسان ہے، سمجھانا مشکل۔ مار سے وہ ڈرے گا، مگر سیکھے گا نہیں۔ سمجھانے کے لیے وقت چاہیے، صبر چاہیے، اور سب سے بڑھ کر یہ یقین چاہیے کہ بچہ ہماری اولاد ہے، دشمن نہیں۔ اگر ہم نے آج اس رشتے میں سرمایہ کاری کر لی تو کل ہمیں تھانے کے چکر نہیں لگانے پڑیں گے۔ یہی اصل کامیابی ہے، باقی سب وقتی شور ہے۔

ضلعی کونسل کوٹ سلیمان کا 2026-27ء کا بجٹ 4 کروڑ 18 لاکھ روپے کا خسارہ، ترقیاتی منصوبوں پر کٹ

ٹیکس وصولی 9 ماہ میں 61 فیصد، ہدف پورا نہ ہونے کا خدشہ، 3 نئے منصوبے شامل نہیں کیے جا سکے

(نمائندہ خصوصی برائے بلدیات)

ضلعی کونسل کوٹ سلیمان نے مالی سال 2026-27ء کے لیے 4 کروڑ 18 لاکھ روپے کے خسارے کا بجٹ منظور کر لیا ہے۔ بجٹ کا تخمینہ 37 کروڑ 60 لاکھ روپے لگایا گیا ہے، جبکہ متوقع آمدنی 33 کروڑ 42 لاکھ روپے ہے۔ بجٹ جمعرات کو ضلعی کونسل ہال میں منعقدہ اجلاس میں پیش کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت چیف آفیسر ضلعی کونسل کوٹ سلیمان سید ذوالفقار حسین نقوی نے کی۔ اجلاس میں 41 میں سے 29 ارکان شریک ہوئے۔

بجٹ دستاویز کے مطابق ترقیاتی مد میں 14 کروڑ 75 لاکھ روپے رکھے گئے ہیں، جو گزشتہ مالی سال کے نظرثانی شدہ ترقیاتی بجٹ سے 2 کروڑ 10 لاکھ روپے کم ہے۔ اس کمی کا براہِ راست اثر 3 نئے منصوبوں پر پڑا ہے جو اجلاس کے ایجنڈے میں شامل تھے مگر بجٹ میں جگہ نہ پا سکے۔ ان میں تحصیل بستی ملوک کے 4 یونین کونسلوں میں پینے کے پانی کے فلٹریشن پلانٹس، تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ سلیمان کے ایمرجنسی وارڈ کی توسیع اور موضع ڈھوک نور محمد سے کوٹ سلیمان تک 6.5 کلومیٹر رابطہ سڑک کی تعمیر شامل ہیں۔ ان کے لیے رقم اگلے مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں رکھنے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔

چیف آفیسر نے اجلاس کو بتایا کہ ضلعی کونسل کو اس مالی سال کے پہلے 9 ماہ میں مختلف ذرائع سے 22 کروڑ 90 لاکھ روپے وصول ہوئے، جو سالانہ ہدف کا 61 فیصد بنتا ہے۔ ان کے مطابق اگر وصولی کی موجودہ رفتار برقرار رہی تو مالی سال کے اختتام تک ہدف کا 88 فیصد حاصل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے، مگر ہدف کو 100 فیصد پر رکھنا حقیقت سے آنکھیں بند کرنا ہوتا۔‘

بجٹ پر بحث کے دوران رکن کونسل سردار فیصل محمود کھرل نے کہا کہ ’ہم ہر سال خسارے کا بجٹ بنا کر اسے منظور کر لیتے ہیں، پھر سال کے آخر میں ترقیاتی رقم ملازمین کی تنخواہوں میں چلی جاتی ہے، یہ سلسلہ بند ہونا چاہیے۔‘ انہوں نے تجویز دی کہ غیر ضروری اخراجات میں 10 فیصد کمی کی جائے۔ اس پر چیف آفیسر نے یقین دہانی کرائی کہ اس تجویز کو مشاورتی کمیٹی میں زیرِ غور لایا جائے گا۔

رکن کونسل مسز رخسانہ بتول قریشی نے مطالبہ کیا کہ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ سلیمان میں ڈائیلاسز یونٹ کے لیے مختص 2 کروڑ روپے کی رقم کو بروئے کار لایا جائے، کیونکہ اس وقت ضلع کے 3 یونٹ میں سے صرف 1 یونٹ فعال ہے۔ 2 یونٹ خراب پڑے ہیں اور مریض علاج کے لیے ملتان یا بہاولپور جانے پر مجبور ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ یونٹ کی مرمت کا ٹینڈر 5 اکتوبر کو طلب کیا جائے گا۔

اجلاس کے دوران ایم ایس ڈاکٹر عبدالحفیظ سومرو نے بتایا کہ ہسپتال میں ادویات کی خریداری کے لیے 1 کروڑ 20 لاکھ روپے کا فنڈ مختص کیا گیا ہے۔ ہیلتھ کمیٹی کے رکن حاجی نذیر احمد ڈوگر نے مطالبہ کیا کہ ادویات کی خریداری میں شفافیت کے لیے ٹینڈر کمیٹی میں ایک رکن کونسل کو بھی شامل کیا جائے۔ چیف آفیسر نے اس تجویز کو بھی مشاورتی کمیٹی کے سپرد کر دیا۔

اجلاس کے آخر میں ایجنڈے کے 17 نکات میں سے 14 منظور کیے گئے، جبکہ 3 نکات مؤخر کر دیے گئے۔ ان میں ضلعی کونسل کے ملازمین کی تنخواہوں میں 15 فیصد اضافے کی تجویز بھی شامل تھی، جس پر مزید غور کے لیے 5 رکنی کمیٹی بنا دی گئی ہے۔ کمیٹی کو 15 روز میں اپنی رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(باقی صفحہ 22 کالم 5 میں ملاحظہ کریں)

ضلعی کونسل کوٹ سلیمان کا 2026-27ء کا بجٹ 4 کروڑ 18 لاکھ روپے کے خسارے کا پیش، ترقیاتی منصوبوں پر کٹ

ٹیکس وصولی 9 ماہ میں 61 فیصد، ہدف پورا نہ ہونے کا خدشہ، 3 نئے منصوبے شامل نہیں کیے جا سکے

(نمائندہ خصوصی برائے بلدیات)

ضلعی کونسل کوٹ سلیمان نے مالی سال 2026-27ء کے لیے 4 کروڑ 18 لاکھ روپے کے خسارے کا بجٹ منظور کر لیا ہے۔ بجٹ کا تخمینہ 37 کروڑ 60 لاکھ روپے لگایا گیا ہے، جبکہ متوقع آمدنی 33 کروڑ 42 لاکھ روپے ہے۔ بجٹ جمعرات کو ضلعی کونسل ہال میں منعقدہ اجلاس میں پیش کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت چیف آفیسر ضلعی کونسل کوٹ سلیمان سید ذوالفقار حسین نقوی نے کی۔ اجلاس میں 41 میں سے 29 ارکان شریک ہوئے۔

بجٹ دستاویز کے مطابق ترقیاتی مد میں 14 کروڑ 75 لاکھ روپے رکھے گئے ہیں، جو گزشتہ مالی سال کے نظرثانی شدہ ترقیاتی بجٹ سے 2 کروڑ 10 لاکھ روپے کم ہے۔ اس کمی کا براہِ راست اثر 3 نئے منصوبوں پر پڑا ہے جو اجلاس کے ایجنڈے میں شامل تھے مگر بجٹ میں جگہ نہ پا سکے۔ ان میں تحصیل بستی ملوک کے 4 یونین کونسلوں میں پینے کے پانی کے فلٹریشن پلانٹس، تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ سلیمان کے ایمرجنسی وارڈ کی توسیع اور موضع ڈھوک نور محمد سے کوٹ سلیمان تک 6.5 کلومیٹر رابطہ سڑک کی تعمیر شامل ہیں۔ ان کے لیے رقم اگلے مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں رکھنے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔

چیف آفیسر نے اجلاس کو بتایا کہ ضلعی کونسل کو اس مالی سال کے پہلے 9 ماہ میں مختلف ذرائع سے 22 کروڑ 90 لاکھ روپے وصول ہوئے، جو سالانہ ہدف کا 61 فیصد بنتا ہے۔ ان کے مطابق اگر وصولی کی موجودہ رفتار برقرار رہی تو مالی سال کے اختتام تک ہدف کا 88 فیصد حاصل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے، مگر ہدف کو 100 فیصد پر رکھنا حقیقت سے آنکھیں بند کرنا ہوتا۔‘

بجٹ پر بحث کے دوران رکن کونسل سردار فیصل محمود کھرل نے کہا کہ ’ہم ہر سال خسارے کا بجٹ بنا کر اسے منظور کر لیتے ہیں، پھر سال کے آخر میں ترقیاتی رقم ملازمین کی تنخواہوں میں چلی جاتی ہے، یہ سلسلہ بند ہونا چاہیے۔‘ انہوں نے تجویز دی کہ غیر ضروری اخراجات میں 10 فیصد کمی کی جائے۔ اس پر چیف آفیسر نے یقین دہانی کرائی کہ اس تجویز کو مشاورتی کمیٹی میں زیرِ غور لایا جائے گا۔

رکن کونسل مسز رخسانہ بتول قریشی نے مطالبہ کیا کہ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ سلیمان میں ڈائیلاسز یونٹ کے لیے مختص 2 کروڑ روپے کی رقم کو بروئے کار لایا جائے، کیونکہ اس وقت ضلع کے 3 یونٹ میں سے صرف 1 یونٹ فعال ہے۔ 2 یونٹ خراب پڑے ہیں اور مریض علاج کے لیے ملتان یا بہاولپور جانے پر مجبور ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ یونٹ کی مرمت کا ٹینڈر 5 اکتوبر کو طلب کیا جائے گا۔

اجلاس کے دوران ایم ایس ڈاکٹر عبدالحفیظ سومرو نے بتایا کہ ہسپتال میں ادویات کی خریداری کے لیے 1 کروڑ 20 لاکھ روپے کا فنڈ مختص کیا گیا ہے۔ ہیلتھ کمیٹی کے رکن حاجی نذیر احمد ڈوگر نے مطالبہ کیا کہ ادویات کی خریداری میں شفافیت کے لیے ٹینڈر کمیٹی میں ایک رکن کونسل کو بھی شامل کیا جائے۔ چیف آفیسر نے اس تجویز کو بھی مشاورتی کمیٹی کے سپرد کر دیا۔

اجلاس کے آخر میں ایجنڈے کے 17 نکات میں سے 14 منظور کیے گئے، جبکہ 3 نکات مؤخر کر دیے گئے۔ ان میں ضلعی کونسل کے ملازمین کی تنخواہوں میں 15 فیصد اضافے کی تجویز بھی شامل تھی، جس پر مزید غور کے لیے 5 رکنی کمیٹی بنا دی گئی ہے۔ کمیٹی کو 15 روز میں اپنی رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(باقی صفحہ 22 کالم 5 میں ملاحظہ کریں)

ضلعی کونسل کوٹ سلیمان کا 2026-27ء کا بجٹ 4 کروڑ 18 لاکھ روپے کے خسارے کا پیش، ترقیاتی منصوبوں پر کٹ

ٹیکس وصولی 9 ماہ میں 61 فیصد، ہدف پورا نہ ہونے کا خدشہ، 3 نئے منصوبے شامل نہیں کیے جا سکے

(نمائندہ خصوصی برائے بلدیات)

ضلعی کونسل کوٹ سلیمان نے مالی سال 2026-27ء کے لیے 4 کروڑ 18 لاکھ روپے کے خسارے کا بجٹ منظور کر لیا ہے۔ بجٹ کا تخمینہ 37 کروڑ 60 لاکھ روپے لگایا گیا ہے، جبکہ متوقع آمدنی 33 کروڑ 42 لاکھ روپے ہے۔ بجٹ جمعرات کو ضلعی کونسل ہال میں منعقدہ اجلاس میں پیش کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت چیف آفیسر ضلعی کونسل کوٹ سلیمان سید ذوالفقار حسین نقوی نے کی۔ اجلاس میں 41 میں سے 29 ارکان شریک ہوئے۔

بجٹ دستاویز کے مطابق ترقیاتی مد میں 14 کروڑ 75 لاکھ روپے رکھے گئے ہیں، جو گزشتہ مالی سال کے نظرثانی شدہ ترقیاتی بجٹ سے 2 کروڑ 10 لاکھ روپے کم ہے۔ اس کمی کا براہِ راست اثر 3 نئے منصوبوں پر پڑا ہے جو اجلاس کے ایجنڈے میں شامل تھے مگر بجٹ میں جگہ نہ پا سکے۔ ان میں تحصیل بستی ملوک کے 4 یونین کونسلوں میں پینے کے پانی کے فلٹریشن پلانٹس، تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ سلیمان کے ایمرجنسی وارڈ کی توسیع اور موضع ڈھوک نور محمد سے کوٹ سلیمان تک 6.5 کلومیٹر رابطہ سڑک کی تعمیر شامل ہیں۔ ان کے لیے رقم اگلے مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں رکھنے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔

چیف آفیسر نے اجلاس کو بتایا کہ ضلعی کونسل کو اس مالی سال کے پہلے 9 ماہ میں مختلف ذرائع سے 22 کروڑ 90 لاکھ روپے وصول ہوئے، جو سالانہ ہدف کا 61 فیصد بنتا ہے۔ ان کے مطابق اگر وصولی کی موجودہ رفتار برقرار رہی تو مالی سال کے اختتام تک ہدف کا 88 فیصد حاصل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے، مگر ہدف کو 100 فیصد پر رکھنا حقیقت سے آنکھیں بند کرنا ہوتا۔‘

بجٹ پر بحث کے دوران رکن کونسل سردار فیصل محمود کھرل نے کہا کہ ’ہم ہر سال خسارے کا بجٹ بنا کر اسے منظور کر لیتے ہیں، پھر سال کے آخر میں ترقیاتی رقم ملازمین کی تنخواہوں میں چلی جاتی ہے، یہ سلسلہ بند ہونا چاہیے۔‘ انہوں نے تجویز دی کہ غیر ضروری اخراجات میں 10 فیصد کمی کی جائے۔ اس پر چیف آفیسر نے یقین دہانی کرائی کہ اس تجویز کو مشاورتی کمیٹی میں زیرِ غور لایا جائے گا۔

رکن کونسل مسز رخسانہ بتول قریشی نے مطالبہ کیا کہ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ سلیمان میں ڈائیلاسز یونٹ کے لیے مختص 2 کروڑ روپے کی رقم کو بروئے کار لایا جائے، کیونکہ اس وقت ضلع کے 3 یونٹ میں سے صرف 1 یونٹ فعال ہے۔ 2 یونٹ خراب پڑے ہیں اور مریض علاج کے لیے ملتان یا بہاولپور جانے پر مجبور ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ یونٹ کی مرمت کا ٹینڈر 5 اکتوبر کو طلب کیا جائے گا۔

اجلاس کے دوران ایم ایس ڈاکٹر عبدالحفیظ سومرو نے بتایا کہ ہسپتال میں ادویات کی خریداری کے لیے 1 کروڑ 20 لاکھ روپے کا فنڈ مختص کیا گیا ہے۔ ہیلتھ کمیٹی کے رکن حاجی نذیر احمد ڈوگر نے مطالبہ کیا کہ ادویات کی خریداری میں شفافیت کے لیے ٹینڈر کمیٹی میں ایک رکن کونسل کو بھی شامل کیا جائے۔ چیف آفیسر نے اس تجویز کو بھی مشاورتی کمیٹی کے سپرد کر دیا۔

اجلاس کے آخر میں ایجنڈے کے 17 نکات میں سے 14 منظور کیے گئے، جبکہ 3 نکات مؤخر کر دیے گئے۔ ان میں ضلعی کونسل کے ملازمین کی تنخواہوں میں 15 فیصد اضافے کی تجویز بھی شامل تھی، جس پر مزید غور کے لیے 5 رکنی کمیٹی بنا دی گئی ہے۔ کمیٹی کو 15 روز میں اپنی رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(باقی صفحہ 22 کالم 5 میں ملاحظہ کریں)